اُدعُ الیٰ سَبیلِ رَبِّکَ بِالحِکمَةِ وَالمَوعِظَةِ الحَسَنَةِ ۔۔ النحل ۱۶: ۱۲۵

خاتم النبیین کا معنی

اور

علامہ محمد سعید احمد اسعد کے مغالطہ کا ازالہ

تصنیف

شیخ الحدیث والتفسیر علامہ مفتی نذیر احمد سیالوی دامت برکاتہم العالیہ

جامعہ محمدیہ معینیہ جڑانوالہ روڈ فیصل آباد سٹی
041-8544971

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَالۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ....[النحل ۱۶:۱۲۵]

خاتم النبیین کا معنی

اور

علامہ محمد سعید احمد اسعد کے مغالطہ کا ازالہ

تصنیف

شیخ الحدیث والتفسیر علامہ مفتی نذیر احمد سیالوی دامت برکاتہم العالیہ

جامعہ محمدیہ معینیہ جڑانوالہ روڈ..... فیصل آباد

فون نمبر: 041-8544971

نام کتاب: خاتم النبیین کا معنی اور علامہ محمد سعید احمد اسعد کے مغالطہ کا ازالہ

مصنف: مفتی نذیر احمد سیالوی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ: حضرت مولانا ریاض احمد سعیدی زید مجدہ

ناشر: جامعہ محمدیہ معینیہ

اشاعت: مارچ 2014

تعداد: 1100

صفحات 60

ملنے کا پتہ

جامعہ محمدیہ معینیہ عمر ٹاؤن 214 رب ڈھڈی والا شرقی

جڑانوالہ روڈ فیصل آباد سٹی فون نمبر: 041-8544971

فون نمبرز: 0333-8377392, 0300-8092933,

0301-03127035947

النَّبِیِّیْن ‘‘ وحدیث متواتر ’’لانبی بعدی‘‘ سے تمام امت مرحومہ نے سلفاً وخلفاً ہمیشہ یہی معنی سمجھے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بلاتخصیص تمام انبیاء میں آخری نبی ہوئے حضور کے ساتھ یا حضور کے بعد قیام قیامت تک کسی کو نبوت ملنی محال ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج 6 ص 57 مطبوعہ سنی دارالاشاعت مبارکپور)

بعثتِ نبی کا معنی:

اللہ تعالیٰ کا کسی عبد مقرب کو وحیِ نبوت سے مشرف فرما کر دین حق کی دعوت دینے کا حکم دینا۔

ازالہ شبہ:

بلاشبہ بعثت کے لئے نبوت لازم اور ضروری ہے اور اکثر و اغلب عادت الٰہیہ یہی رہی ہے کہ بعثت کے وقت ہی نبوت عطا فرمائی جاتی تھی یعنی پہلے وحی نبوت سے مشرف فرما کر منصب نبوت پر فائز فرما دیا جاتا پھر دین حق کی دعوت دینے کا امر فرما دیا جاتا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بعثت سے پہلے نبی نہ ہونا لازم اور ضروری ہے اور کسی عبد مقرب کا منصب نبوت پر فائز ہونا ہی اس کی بعثت ہے۔

اور یہ دعویٰ کرنا کہ بعثت سے پہلے نبوت نہیں ہو سکتی، یہ نظریہ غلط فہمی پر مبنی ہے۔ اس لئے کہ جو علماء امت حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ علیہما السلام کے بچپن سے ان کی نبوت کا عقیدہ رکھتے ہیں کیا وہ بچپن سے ان کی بعثت کے بھی قائل ہیں؟

کیا ائمۂ اعلام سے کسی نے کہا ہے کہ عالم مہد سے ہی دین حق کی تبلیغ بھی ان پر فرض کر دی گئی تھی؟ کیا بعض ائمہ اعلام نے اس بات کی تصریح نہیں فرمائی کہ بعثت کے لئے بلوغ شرط ہے اصل نبوت کے لئے شرط نہیں ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ وحی نبوت سے مشرف ہونا ہی منصب نبوت پر فائز ہونا ہے، دین حق کی دعوت دینے کا حکم اسی وقت دے دیا جائے یا بعد میں۔

اور حضور سید المرسلین ﷺ منصب نبوت پر فائز تو عالم ارواح ہی سے تھے کیونکہ منصب نبوت زوال پذیر نہیں ہے بلکہ ابدی ہے۔ پھر عالم اجسام میں تمام انبیاء ومرسلین کے آخر میں جلوہ گر ہوئے اور وحی نبوت ورسالت سے مشرف ہو کر دعوت الی اللہ پر مامور فرمائے گئے یعنی آپ کی بعثت سب نبیوں کے آخر میں ہوئی اور آپ خاتم النبیین ٹھہرے۔

خلاصہ کلام:

حضور سید المرسلین ﷺ عالم ارواح میں حقیقتاً مشرف بہ نبوت فرمائے جانے کی وجہ سے اولیتِ حقیقیہ کے اعتبار سے اول النبیین ہیں اور عالم اجسام میں سب نبیوں کے آخر میں مبعوث ہونے کے اعتبار سے خاتم النبیین بھی ہیں۔ البتہ عالم اجسام میں اول النبیین اور پہلے نبی حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ اور خیر القرون سے لے کر آج تک علمائے حق میں سے کسی کے نزدیک بھی آپ ﷺ کا خاتم النبیین ہونا، عالم ارواح میں حقیقتاً منصب نبوت پر فائز فرمائے جانے کے منافی نہیں ہے۔

اس لئے کہ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حضور سید المرسلین ﷺ کا بالفعل اور خارج میں خاتم النبیین اور آخر الانبیاء والمرسلین ہونا، اس شان کا ظہور عالم اجسام ہی میں متصور ہو سکتا ہے۔ بایں طور کہ باقی تمام انبیاء ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام پہلے مشرف بہ نبوت ہو جائیں اور سب کے آخر میں حضور خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عالم اجسام میں جلوہ گری ہو اور آپ وحی نبوت سے مشرف ہو کر مبعوث فرمائے جائیں۔

اور یہ ایک حقیقت واقعیہ ہے کیونکہ باقی تمام انبیاء ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام

حقیقت یہ ہے کہ وحی نبوت سے مشرف ہونا ہی منصب نبوت پر فائز ہونا ہے، دین حق کی دعوت دینے کا حکم اسی وقت دے دیا جائے یا بعد میں۔

اور حضور سید المرسلین ﷺ منصب نبوت پر فائز تو عالم ارواح ہی سے تھے کیونکہ منصب نبوت زوال پذیر نہیں ہے بلکہ ابدی ہے۔ پھر عالم اجسام میں تمام انبیاء ومرسلین کے آخر میں جلوہ گر ہوئے اور وحی نبوت ورسالت سے مشرف ہو کر دعوت الی اللہ پر مامور فرمائے گئے یعنی آپ کی بعثت سب نبیوں کے آخر میں ہوئی اور آپ خاتم النبیین ٹھہرے۔

خلاصہ کلام:

حضور سید المرسلین ﷺ عالم ارواح میں حقیقتاً مشرف بہ نبوت فرمائے جانے کی وجہ سے اولیت حقیقیہ کے اعتبار سے اول النبیین ہیں اور عالم اجسام میں سب نبیوں کے آخر میں مبعوث ہونے کے اعتبار سے خاتم النبیین بھی ہیں۔ البتہ عالم اجسام میں اول النبیین اور پہلے نبی حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ اور خیر القرون سے لے کر آج تک علمائے حق میں سے کسی کے نزدیک بھی آپ ﷺ کا خاتم النبیین ہونا، عالم ارواح میں حقیقتاً منصب نبوت پر فائز فرمائے جانے کے منافی نہیں ہے۔

اس لئے کہ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ حضور سید المرسلین ﷺ کا بالفعل اور خارج میں خاتم النبیین اور آخر الانبیاء والمرسلین ہونا، اس شان کا ظہور عالم اجسام ہی میں متصور ہو سکتا ہے۔ بایں طور کہ باقی تمام انبیاء ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام پہلے مشرف بہ نبوت ہو جائیں اور سب کے آخر میں حضور خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عالم اجسام میں جلوہ گری ہو اور آپ وحی نبوت سے مشرف ہو کر مبعوث فرمائے جائیں۔

اور یہ ایک حقیقت واقعیہ ہے کیونکہ باقی تمام انبیاء ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام

عالم اجسام میں مشرف بہ نبوت ہو کر مبعوث ہو چکے تھے اور سب کے آخر میں عالم ارواح سے عالم اجسام میں حضور سرورِ کونین ﷺ کی جلوہ گری ہوئی اور وحی نبوت و رسالت سے مشرف ہو کر مبعوث فرمائے گئے۔ لہذا آپ ﷺ خاتم الانبیاء والمرسلین ٹھہرے بایں معنی کہ آپ ﷺ عالم اجسام میں مشرف بہ نبوت و رسالت ہونے اور بعثت میں بلاتاویل وبلا تخصیص جمیع انبیاء ومرسلین میں آخری ہیں اور یہ امر ضروریات دین سے ہے اور اس پر پوری امت مسلمہ کا اجماع اور اتفاق ہے۔

خاتم النبیین کا یہی معنی اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے جیسا کہ ان کی عبارت گزر چکی ہے دوبارہ ملاحظہ کرلیں:

حضور پرنور خاتم النبیین سید المرسلین ﷺ کا خاتم یعنی بعثت میں آخر جمیع انبیاء و مرسلین بلاتاویل وبلا تخصیص ہونا ضروریات دین سے ہے، تا آخر۔ (فتاویٰ رضویہ)

سبحان اللہ کتنی واضح بات ہے کہ حضور پرنور خاتم النبیین سید المرسلین ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ضروریات دین سے ہے۔ پھر یعنی کے ساتھ خاتم النبیین کے معنی کی تفسیر کر دی کہ: بعثت میں آخر جمیع انبیاء ومرسلین بلاتاویل وبلا تخصیص ہونا۔

اور حضور سرورِ کونین ﷺ کی شانِ خاتم النبیین کا بالفعل اور خارج میں ظہور عالم ارواح میں متصور ہی نہیں ہوسکتا کیونکہ عالم ارواح میں حضور سید الاولین والآخرین ﷺ کا حقیقتاً مشرف بہ نبوت ہونا آپ کے خصائص سے ہے۔ جب آپ ﷺ کے سوا کسی دوسرے نبی اور رسول کو عالم ارواح میں حقیقتاً مشرف بہ نبوت نہیں فرمایا گیا تو پھر باقی تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے آخر میں آپ ﷺ کو نبوت ملنا اور آپ کا مبعوث ہونا کیسے متصور ہوسکتا ہے۔ نیز اس مسئلہ میں بعثت سے مراد عالم اجسام اور دارِ تکلیف میں وحی نبوت سے